## 71367 ـ نماز کے اوقات معلوم کرنے کے لیے نقشہ اور جنتری کا استعمال

**سوال**

میں نے ویب سائٹ پر نماز کے اوقات کے متعلق پڑھا ہے، لیکن میرے لیے آسمان ( یعنی دھوپ ) کے ذریعہ نماز کے اوقات معلوم کرنے مشکل ہیں، میں صرف گھڑی کے ذریعہ ہی معلوم کر سکتا ہوں، کیا کوئی ایسا طریقہ ہے جس سے زوال وغیرہ کا وقت معلوم کیا جا سکے، یا پھر گرمی اور سردی میں نمازوں کے اوقات معلوم ہو سکیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

نماز کے تفصیلی اوقات بیان ہو چکے ہیں، اور اس میں ہم نے پریکٹکل طریقہ بھی ذکر کیا ہے جس میں سایہ کو مد نظر رکھنے سے زوال کا وقت معلوم ہوتا ہے، اور اسی طرح دن کے گھنٹوں کے ساتھ بھی، اور اسی طرح آدھی رات اور اس کے حساب کا طریقہ بھی سوال نمبر ( 9940 ) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے.

یہ بہت ہی آسان طریقہ ہے ضرورت کے وقت ہر شخص اس سے مستفید ہو سکتا ہے، اور پھر اس وقت تو اللہ تعالی نے اور بھی آسانی پیدا کی ہے کہ آج کل کلینڈر اور نمازوں کے اوقات کے نقشہ جات معروف ہیں جن سے تفصیلی اوقات معلوم کیے جا سکتے ہیں، ہر دن اور ہر موسم گرمی اور سردی اور علاقوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اس کے ساتھ ساتھ مساجد کی کثرت اور اذان کی آواز جو نماز کا وقت شروع ہونے کی علامت ہے، اس پر اللہ تعالی کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے.

اور اگر ہر انسان کو مکلف کیا جائے کہ وہ فجر کے وقت کی تحدید کرنے کے لیے روزانہ افق کی جانب دیکھے، یا پھر سایہ اور اس کی لمبائی اور کمی کو پر غور اور تامل کرے تا کہ ظہر اور عصر کا وقت معلوم ہو سکے، تو اس میں مشقت اور حرج ہو گا، اور پھر شریعت اسلامیہ میں ان دونوں کی نفی کی گئی ہے.

شیخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

طلوع فجر اور طلوع شمس کا درمیانی وقت تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ ہے، جیسا کہ کلینڈر میں بیان ہوا ہے، اور یہ کیلنڈر نمازوں کے اوقات گھنٹہ اور منٹ کے حساب سے جاننے میں لوگوں کے لیے ایك وسیلہ بن چکا ہے، اس لیے اس کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ نماز پنجگانہ دین اسلام کا رکن اور ستون ہیں، چنانچہ مسلمان شخص کے لیے نماز پنجگانہ بروقت ادا کرنا ضروری اور واجب ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں المعارج ( 34 ).

اور ایك مقام پر ارشاد ربانی ہے:

نمازوں کی پابندی کرو، اور خاص کر درمیانی نماز کی اور اللہ تعالی کے لیے قیام کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ البقرۃ ( 238 ).

اور درمیانی نماز عصر کی نماز ہے" انتہی

مزید تفصیل کے آپ سوال نمبر ( 8048 ) کے جواب کا مطالعہ کریں.

کلینڈروں اور نقشہ جات کی اہمیت اور افادیت کے باوجود اس میں غلطی اور خطا ہو سکتی ہے، کیونکہ یہ ایك بشری اور انسانی عمل ہے جو کہ غلطی سے خالی نہیں ہو سکتا، لیکن غالبا اور عموما اس میں اوقات کی تحدید کی گئی ہے، لیکن بعض میں فجر کی تحدید میں غلطی ہوئی ہے، جیسا کہ سوال نمبر ( 26763 ) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو اور ہمیں سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .